بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم بدھ

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۲۷ صفر ۱۴۰۰ھ ۔ ۱۶ صلح ۱۳۵۹ہش ۔ ۱۶ جنوری ۱۹۸۰ء | نمبر ۱۳

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

کیا معلوم خدا کے کیا ارادے ہیں، کل کیا ہونے والا ہے

انسان کو چاہیئے کہ کسی مشکل میں پڑنے کے بغیر بھی دُعا کرتا رہے تا بچایا جائے

"یاد رکھو کہ یہ جو خدا تعالیٰ نے قرآن مجید کی ابتداء بھی دُعا سے ہی کی ہے اور پھر اس کو ختم بھی دعا پر ہی کیا ہے تو اس کا یہ مطلب ہے کہ انسان ایسا کمزور ہے کہ خدا کے فضل کے بغیر پاک ہو ہی نہیں سکتا۔ اور جب تک خدا تعالیٰ کی مدد اور نصرت نہ ملے یہ نیکی میں ترقی کر ہی نہیں سکتا۔" (صـ۶۲)

"انسان کو چاہیئے کہ کسی مشکل پڑنے کے بغیر بھی دُعا کرتا رہے کیونکہ اسے کیا معلوم کہ خدا تعالےٰ کے کیا ارادے ہیں اور کل کیا ہونے والا ہے۔ پس پہلے سے دُعا کرو تا بچائے جاؤ۔ بعض وقت بلا اِس طور پر آتی ہے کہ انسان دعا کی مہلت ہی نہیں پاتا۔ پس پہلے اگر دُعا کر رکھی ہو تو اس آڑے وقت میں کام آتی ہے۔" (صـ۱۲۳)

"ایک شخص جو اولیاء اللہ میں سے تھے ان کا ذکر ہے کہ وہ جہاز میں سوار تھے سمندر میں طوفان آگیا۔ قریب تھا کہ جہاز غرق ہو جاتا اس کی دُعا سے بچا لیا گیا۔ اور دُعا کے وقت اس کو الہام ہؤا کہ تیری خاطر ہم نے سب کو بچا لیا۔ مگر یہ باتیں نِرا زبانی جمع خرچ کرنے سے حاصل نہیں ہوتیں۔" (صـ۱۲۸)

"ایک حدیث میں آیا ہے کہ سب مُردے ہیں مگر جس کو خدا زندہ کرے اور سب گمراہ ہیں مگر جس کو خدا ہدایت دے اور سب اندھے ہیں مگر جس کو خدا بینا کرے۔

غرض یہ سچّی بات ہے کہ جب تک خدا کا فیض حاصل نہیں ہوتا تب تک دُنیا کی محبّت کا طوق گلے کا ہار رہتا ہے اور وہی اس سے خلاصی پاتے ہیں جن پر خدا اپنا فضل کرتا ہے۔ مگر یاد رکھنا چاہیئے کہ خدا کا فیض بھی دعا سے ہی شروع ہوتا ہے۔" (صـ۶۲)

(ملفوظات جلد دہم سے اقتباسات)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۵ جنوری۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحت و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

حضرت سیّدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا حرمِ محترم حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احبابِ جماعت حضرت سیّدہ موصوفہ کی صحت و سلامتی کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

حضرت سیّدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت فلو اور سردرد کی وجہ سے ناساز ہے۔

احبابِ جماعت درد و الحاح کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ حضرت سیّدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین۔

سویڈن سے بذریعہ تار یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکرم منیر الدین احمد صاحب مبلّغ سویڈن کو پھسل جانے کی وجہ سے چوٹ آگئی ہے اور اُن کے بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ اپریشن کے بعد ہڈی جوڑ دی گئی ہے اور طبیعت بہتر ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت و عافیت عطا کرے اور وہ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہیں۔ آمین

(وکیل التبشیر)

مکرم میاں عبداللطیف صاحب شاہ کوٹی اور ان کی بہو دونوں کو دائیں بازو پر چوٹیں آئی ہیں ۳۰/۱۲/۷۹ کو جلسہ سالانہ سے واپسی پر سفر میں ویگن اُلٹ گئی۔ میاں عبداللطیف صاحب کے بازو کی ہڈی جلد کو چیرتی ہوئی باہر نکل گئی اور ان کی بہو کے بازو کی ہڈی کہنی کے قریب سے ٹوٹ گئی ہے۔ وہ دونوں احباب سے اپنی جلد شفایابی کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

سیّد احمد علی
نائب ناظر اصلاح و ارشاد مقامی

لازمی چندہ جات کی ادائیگی ماہ بماہ کرکے عنداللہ ماجور رہوں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

پبلشر مسعود احمد دہلوی پرنٹر سید عبدالحی مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈاکٹر عبدالسلام اور نوبل پرائز کا عالمی اعزاز

تقریب کا آنکھوں دیکھا حال

(مکرم ضمیر الدین احمد صاحب مبلغ انچارج سویڈن۔ ناروے)

(۲)

شاہی بینڈ وقتاً فوقتاً اپنے نغموں سے محظوظ کرتا رہا۔ یہ پروگرام براہ راست ٹیلی کاسٹ ہو رہا تھا اور سارے ملک میں دکھایا گیا۔ پاکستان T.V نے بھی سیٹلائٹ کی مدد سے ڈاکٹر صاحب والا حصہ براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا۔ اس کے بعد سب لوگ سٹاک ہالم سٹی ہال میں گئے جہاں ڈنر کا اہتمام تھا۔ جب ہم لوگ وہاں پہنچے تو گیٹ پر ہمیں ایک کتابچہ دیا گیا جس میں مدعوین کے نام حروف ابجد کی ترتیب سے درج تھے اور نام کے ساتھ سیٹ نمبر بھی لکھا تھا۔ ساتھ ایک نقشہ تھا جس سے یہ پتہ لگتا تھا کہ آپ کا سیٹ نمبر کونسی میز پر ہے اور اس میز تک کونسا راستہ جاتا ہے۔ چنانچہ اس کتابچہ اور نقشہ کی مدد سے سب لوگ بآسانی اپنی جگہوں پر پہنچ گئے۔ سیٹ پر پہنچنے سے پہلے بائیں، دائیں اور سامنے بیٹھنے والے اپنا تعارف کراتے۔ انتظام کچھ اس قسم کا تھا کہ قطاروں میں ایک عورت ایک مرد بٹھائے گئے تھے۔ تعارف کے وقت میں نے اپنے ساتھ بیٹھی خاتون سے پوچھا کہ ساتھ والا مرد کیا اُس کا خاوند ہے تو اُس نے بتایا کہ اس قسم کی دعوتوں میں میاں بیوی اکٹھے نہیں بیٹھتے میرا خاوند کسی اور جگہ بیٹھا ہوگا۔ اور یہ یہاں کا رواج ہے گھر میں ہم ہر وقت اکٹھے ہوتے ہیں باہر کچھ الگ الگ بھی ہونا چاہیئے۔ میں نے اُسے بتایا کہ ہمارے ہاں ایسا نہیں ہوتا۔ اوّل تو مرد عورت کی مشترکہ پارٹی نہیں ہوتی اور اگر کسی وجہ سے مشترکہ اجتماع ہو بھی تو میاں بیوی اکٹھے بیٹھیں گے۔ عورت کسی دوسرے مرد کے ساتھ نہیں ہوگی۔

جب سب لوگ اپنی اپنی جگہوں پر بیٹھ گئے تو یکدم بگل کی آواز نے سب کو چونکا دیا معلوم ہوا کہ بادشاہ سلامت مع دیگر مہمانانِ خصوصی تشریف لا رہے ہیں۔ یہ پارٹی دو قطاروں میں آ رہی تھی۔ ہر مرد کے ساتھ ایک عورت تھی مگر یہ اُس کی اپنی بیوی نہ تھی حتیٰ کہ بادشاہ کے ساتھ بھی کوئی اور خاتون تھی۔ ملکہ سلامت ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے ساتھ تشریف لا رہی تھیں اور کھانے کی میز پر بھی اُنہی کے ساتھ ان کی جگہ تھی۔ بادشاہ کے اپنی جگہ پر بیٹھنے کے بعد نوبل فاؤنڈیشن کے چیئرمین نے کھڑے ہو کر بادشاہ کے لئے جامِ صحت تجویز کیا۔ سب نے کھڑے ہو کر اس کا ساتھ دیا پھر بادشاہ نے نوبیل کے لئے جام تجویز کیا اور سب حاضرین نے کھڑے ہو کر بادشاہ کا ساتھ دیا۔ میز پر شراب کے جام پڑے تھے ساتھ سوڈا واٹر بھی تھا تاکہ جو شراب نہ پیتے ہوں وہ سوڈا واٹر استعمال کر لیں۔

کھانے کے دوران یونیورسٹی کے طلباء نغمات گاتے رہے۔ بینڈ بھی وقفے وقفے سے دھنیں بجاتا رہا۔ لمبے وقفے کے بعد میوزک کی دھنوں سے حاضرین کو محظوظ کیا جاتا رہا۔ پھر معلوم ہوا کہ آئس کریم لائی جا رہی ہے۔ بیرے ہاتھوں میں آئس کریم ٹرے تھامے چلے آ رہے تھے اور آگے آگے میوزک بج رہا تھا۔ ہر ٹرے میں ایک بڑا آئس کریم کا ٹکڑا تھا جس پر حرف N نمایاں طور پر لگا ہوا تھا۔ N سے نوبیل کی طرف اشارہ مقصود تھا گویا نوبیل کے نام کی آئس کریم تیار کی گئی تھی۔ اس کے بعد مہمانوں کو کافی پیش کی گئی۔

ازاں بعد انعام حاصل کرنیوالوں نے باری باری تقریریں کیں اور یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ اس کے بعد سنہری ہال میں ڈانس کا پروگرام تھا۔ کچھ لوگ وہاں چلے گئے جو اس میں شامل ہونا نہ چاہتے تھے وہ گھروں کو واپس ہو گئے۔

نکاحوں کی دو مبارک تقاریب

(۱) ۳۰ر دسمبر ۱۹۷۹ء بروز اتوار بعد نماز ظہر و عصر مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عزیزہ صاحبزادی سیدہ شوکت جہاں سلمہا بنت محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کا نکاح عزیز مرزا سفیر احمد سلمہٗ ابن محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کے ہمراہ دس ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔

عزیزہ صاحبزادی شوکت جہاں سلمہا سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پوتی حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پڑنواسی اور محترم صاحبزادہ مرزا رشید احمد صاحب مرحوم اور محترمہ صاحبزادی سیدہ امۃ السلام صاحبہ کی نواسی ہیں۔ اسی طرح عزیز مرزا سفیر احمد سلمہٗ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پوتے اور حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کے نواسے ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں نکاح کی اس تقریب کو خاندان اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے اور اسے ثمرات حسنہ سے نوازے آمین اللّٰھم آمین۔

(۲) ۳۰ر دسمبر ۱۹۷۹ء بروز اتوار بعد نماز ظہر و عصر مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عزیزہ صاحبزادی امۃ الناصر سلمہا بنت محترم نواب مسعود احمد خاں صاحب خلف حجۃ اللہ حضرت نواب محمد علی خاں صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نکاح عزیز خان ظہیر احمد خاں سلمہٗ ابن محترم پروفیسر ڈاکٹر نصیر احمد خاں صاحب کے ساتھ بیس ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔

صاحبزادی امۃ الناصر سلمہا حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی پوتی اور حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ کی نواسی ہیں۔ عزیز خان ظہیر احمد خاں سلمہٗ محترم خان عبدالمجید خاں صاحب آف ویروال کے پوتے اور محترم خان عبدالمجید خاں مرحوم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ آف کپورتھلہ کے پڑنواسے ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں بزرگ خاندانوں نیز سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے مبارک کرے اور اسے مثمر بثمرات حسنہ بنائے آمین اللّٰھم آمین۔

داخلہ ایم اے۔ ایم ایس سی (بی فارمیسی)

گومل یونیورسٹی۔ ڈیرہ اسماعیل خاں

گومل یونیورسٹی میں مندرجہ ذیل مضامین میں داخلہ اُن کے آگے دیئے ہوئے پروگرام کے مطابق ہوگا:۔

(۱) ایم بی اے، ایم ایس سی کیمسٹری۔ — درخواست وصول کرنے کی تاریخ
ایم ایڈ۔ بی ایڈ (ایک سالہ) — ۲۱ر جنوری
بی فارمیسی۔ بی ایڈ (زراعت) — انٹرویو ۲۳ر جنوری۔ ٹیسٹ ۲۲ر جنوری

(۲) ایم بی اے۔ ریاضی۔ جرنلزم۔ ایل ایل بی، — درخواست، ٹیسٹ، انٹرویو
ایم ایس سی ہیلتھ اینڈ فزیکل ایجوکیشن۔ — ۲۳ر جنوری، ۲۴ر جنوری، ۲۵ر جنوری

(۳) سٹیٹسٹکس (شماریات) اکنامکس۔ فزکس — درخواست، ٹیسٹ، انٹرویو
ایم کام۔ اسلامک سٹڈیز۔ — ۲۵ر جنوری، ۲۶ر جنوری، ۲۷ر جنوری

شرائط داخلہ:۔

عمر زیادہ سے زیادہ ۲۴ سال۔ بی فارمیسی کے لئے ۲۲ سال۔

داخلہ:۔ صوبہ سرحد کے طلباء کے لئے کھلے مقابلہ پر ہوگا۔ دوسرے صوبوں۔ پنجاب، سندھ۔ بلوچستان کے طلباء کے لئے محدود سیٹیں ہیں۔

صوبہ سرحد اور دوسرے صوبوں سے جو احمدی طلباء گومل یونیورسٹی میں داخلہ لینا چاہتے ہوں۔ داخلہ فارم۔ پراسپیکٹس اور ضروری معلومات کے لئے خاکسار سے رابطہ قائم کریں۔

(مبشر احمد عالم روم نمبر 22 A ایم ایس سی کیمسٹری ابدالی ہوسٹل گومل یونیورسٹی ڈیرہ اسمٰعیل خاں)

ولادت باسعادت

مکرم چوہدری ظفر احمد صاحب سرور مبلغ نائیجیریا کو اللہ تعالیٰ نے ۴ر جنوری ۱۹۸۰ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ثمر احمد ارشاد فرمایا ہے۔ نومولود پوتا ہے مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل کا اور نواسہ ہے مکرم کیپٹن ڈاکٹر اقبال احمد خاں صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع مظفر گڑھ کا۔ قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو عمر دراز اور بخت درخشندہ سے نوازتے ہوئے خادم دین بنائے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گذشتہ سے پیوستہ

جلسہ سالانہ (خواتین) کی مختصر روداد

مرتبہ: محترمہ سلیمہ قمر صاحبہ ایم۔ اے بنت مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب ایم اے انچارج خلافت لائبریری۔ ربوہ

دوسرا دن ۲۷ دسمبر ۱۹۷۹ء بروز جمعرات

تیسرا اجلاس، بوقت صبح

۹-۱۵ پر تیسرے اجلاس کی کارروائی کا آغاز زیر صدارت حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ، تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو مکرمہ رفعت شاہانہ صاحبہ لاہور نے کی۔ نظم محترمہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ نے پڑھی ۹-۳۰ پر مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف نے بعنوان "آیت خاتم النبیین کا مفہوم" پر تقریر کی۔ یہ تقریر مردانہ جلسہ گاہ سے ریلے کی گئی۔ ۱۰-۱۸ پر مکرمہ امت الشکور صاحبہ راولپنڈی نے نظم پڑھی ۱۰-۲۵ پر حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ نے "اسلام اور عورت" کے موضوع پر حاضرات سے خطاب فرمایا۔ آپ نے تشہد و تعوذ و تسمیہ کے بعد فرمایا کہ اسلام سے پہلے عورت کا کوئی مقام نہ تھا وہ مرد کے ہاتھ میں ایک آلۂ کار تھی۔ بیاہ شادی طلاق وغیرہ کے معاملات میں مرد کے حسبِ منشا سلوک کیا جاتا۔ عورت دنیائے عرب کو اس قدر ناپسند تھی کہ لوگ اس کا نام لیکر غمزدہ ہو جاتے اور اسے زندہ درگور کر دیتے ہم بفضلِ خدا بیانگ دہل یہ کہہ سکتے ہیں کہ اسلام ہی وہ سچا مذہب ہے۔ جس نے عورت کے مقام کا تعین کیا اور عورت کے حقوق کو تسلیم کیا۔ اسلام میں مرد و عورت میں کوئی امتیاز نہیں دنیاوی نظام میں بلحاظ مختلف امور کے مرد و عورت میں ایک درجہ کا فرق رکھا۔ الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَآءِ میں بتایا گیا ہے کہ مرد عورتوں کے ذمہ دار ہیں نگران و محافظ ہیں۔ عورتوں کے حقوق کی ذمہ داری ان پر رکھی گئی۔ اسلام میں عورت کے تمام حقوق کی حفاظت کی گئی ہے عورت کو حق ملکیت بخشا ہے ورثہ میں وارث قرار دیا ہے۔ اس کے حصے مقرر کر دیئے ہیں۔ اسلام سے قبل اس عزت و تکریم کا تصور بھی نہ تھا۔ یہ اسلام کی ہی برکت ہے کہ عورت کو حقوق اور عزت و وجاہت حاصل ہوئی۔

اسلام نے بیوہ عورت کو نکاح ثانی کی اجازت دے کر عزت افزائی کی عورت کو اپنی زندگی پُرسکون اور خوشگوار گزارنے کے لئے کوئی روک نہیں۔ اگر کسی معاملہ میں دو مردوں کی گواہی کی ضرورت ہو اور ایک مرد نہ مل سکتا ہو تو دو عورتوں کی گواہی اس ایک مرد کی بجائے لی جاسکتی ہے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں عورتیں جنگوں میں بھی شریک ہوتیں۔ علم بھی سیکھتیں اور بعض موقعوں پر قیادت بھی کرتیں۔ جیسا کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے جنگِ جمل میں کی۔

طلبِ علم مردوں کی طرح عورتوں پر بھی فرض کیا گیا۔ الغرض اسلام نے روحانی، مذہبی اخلاقی اور دیگر تمام امور میں عورت کو مساوی درجہ و مقام دیا۔ عورت کے متعلق ایسی عمدہ تعلیم اسلام کے عالمگیر مذہب ہونے پر واضح دلیل ہے۔

۱۰-۴۵ پر آپ کی تقریر ختم ہوئی تو مکرمہ ثمرینہ ہاشمی صاحبہ کراچی نے خوش الحانی سے نظم پڑھی۔ ۱۰-۵۰ پر نائیجیریا کی نمائندہ نے خطاب کیا۔ ۱۰-۵۵ پر مکرمہ امۃ النصیر قادر صاحبہ نے "صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام" کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پہلی دلیل ضرورتِ زمانہ ہے حضرت اقدس کی بعثت کے وقت زمانہ صرف زبان حال سے ہی نہیں بلکہ بزبان قال بھی پکار رہا تھا کہ اب مسیح موعودؑ اور مہدی موعودؑ کو ظاہر ہونا چاہیئے۔

نبی کی صداقت کی سب سے بڑی دلیل اس کی دعویٰ سے پہلے کی زندگی ہوتی ہے جیسا کہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی صداقت کی دلیل اپنے دعویٰ سے قبل کی زندگی قرار دی۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی اپنے دعویٰ سے قبل کی زندگی کو اپنی صداقت کے ثبوت کے طور پر پیش کیا۔

صداقت کی تیسری زبردست دلیل یہ ہے کہ جھوٹا نبی قتل ہوتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام دعوے کے بعد تقریباً ۲۵ سال سے زائد عرصہ تک زندہ رہے اور ترقی پر ترقی کرتے چلے گئے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت اور آپ کے منجانب اللہ ہونے کا ایک بڑا زبردست ثبوت وہ ہزارہا نشانات ہیں جو اللہ تعالیٰ نے آپ کے ہاتھ پر ظاہر فرمائے اور صدہا علم غیب پر مشتمل پیشگوئیاں ہیں جو کہ اپنی کیفیت و کمیت کے لحاظ سے بجز خدا تعالیٰ کے فرستادہ اور رسولؐ کے کسی پر منکشف نہیں کی جاتیں۔

۱۱-۰۰ بجے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تشریف لائے اور کرسئ صدارت پر رونق افروز ہوئے تو مکرمہ رضیہ درد صاحبہ نے تلاوت قرآن مجید کی اور نظم محترمہ صاحبزادی ریحانہ باسمہ صاحبہ نے خوش الحانی سے پڑھی، بعدہٗ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کا تحفہ پیش کرتے ہوئے تشہد، تعوذ اور سورت فاتحہ کی تلاوت کے بعد روح پرور خطاب فرمایا جس میں آپ نے قرآن مجید کی رو سے اسلام میں عورت کے مقام پر مدلل روشنی ڈالی اور بتایا کہ قرآن عظیم اپنی تعلیم میں اصولی طور پر مرد و عورت میں کوئی تفریق نہیں کرتا۔ قرآن مجید کی ۳۲۴ آیات میں جو احکام (امر و نہی) دیئے گئے ہیں۔ ان میں مرد و زن کو یکساں مخاطب کیا ہے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے بتایا کہ جس مقام پر اللہ تعالےٰ مرد کو دیکھنا چاہتا ہے اسی مقام پر اللہ نے عورت کو بھی دیکھنا چاہا ہے اور جس پیار کا اظہار اللہ تعالےٰ نے نیک مردوں کے متعلق کیا ہے اسی کا اظہار عورتوں کے متعلق بھی کیا ہے۔ (حضور کے اس خطاب کا خلاصہ الفضل یکم جنوری ۱۹۸۰ء میں شائع ہو چکا ہے) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کا یہ خطاب ۵۵ منٹ جاری رہنے کے بعد ۱۲-۰۷ بجے پُرسوز دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوا اور ساتھ ہی تیسرے اجلاس کی کارروائی ختم ہوئی۔ اس موقعہ پر جلسہ گاہ حد نظر تک کھچا کھچ بھری ہوئی تھی۔ حاضرات نے بڑی توجہ، سکون و اطمینان کے ساتھ جلسہ کی کارروائی کو سُنا۔

چوتھا اجلاس ۲۷ دسمبر ۱۹۷۹ء
بروز جمعرات بوقت شام

چوتھے اجلاس کی کارروائی کا آغاز ۲-۱۰ پر تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ نظم کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے بصیرت افروز خطاب فرمایا۔ تمام کارروائی مردانہ جلسہ گاہ سے ریلے کی گئی۔

تیسرا دن ۲۸ دسمبر ۱۹۷۹ء بروز جمعہ

پانچواں اجلاس بوقت صبح

۹-۱۵ پر حضرت سیدہ صدر لجنہ مرکزیہ کی زیر صدارت پانچویں اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوئی جو مکرمہ امۃ الکریم احمد صاحبہ ربوہ نے کی۔ ۹-۲۵ پر مکرمہ شمس النساء صاحبہ ربوہ نے خوش الحانی سے نظم پڑھی۔ بعدہٗ مکرمہ خالدہ احمد صاحبہ راولپنڈی نے "نوجوان احمدی نسل کی ذمہ واریوں" کے موضوع پر تقریر کی۔

آپ نے بتایا کہ احمدیت کی ترقی کے لئے نوجوانوں کی اصلاح ضروری ہے ہر نوجوان قصرِ احمدیت کی اینٹ ہے۔ پس ہر احمدی کو اللہ تعالیٰ سے مضبوط تعلق پیدا کرنا چاہیئے۔ قرآن مجید کو سمجھنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء کی کتب کا مطالعہ کریں جماعتی کاموں میں حصہ لیں کہ خدمتِ دین ایک بڑا فضل الٰہی ہے۔ خلافت سے دل و جان سے وابستہ رہیں۔ مغربی تہذیب کی تقلید کے بجائے اسلامی تہذیب و تمدن کو اپنائیں۔ ساری دنیا کے لئے دعائیں کریں اور "صد سالہ جوبلی پروگرام" سے متعلق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی دعائیہ تحریکات پر عمل پیرا ہوں۔

۹-۴۵ پر نظم کے بعد محترمہ بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی تشریف آوری پر بقیہ کارروائی انکی زیر صدارت ہوئی۔ ۹-۵۰ پر مکرمہ امۃ الحلیم زاہدہ صاحبہ نے "خلافت ثالثہ کی اہم تحریکات" کے ضمن میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی پیش کردہ تحریکات، یعنی فضل عمر فاؤنڈیشن تحریک وقف عارضی۔ تعلیم القرآن کلاس وقف بعد ریٹائرمینٹ اَطْعِمُوا الْجَائِعَ اتحاد بین المسلمین تحریک جدید کے دفتر سوم کا اجراء احمدی بچے اور بچیوں کیلئے وقف جدید کی تحریک۔ بدرسوم کے خلاف تحریک "صد سالہ جوبلی پروگرام" کی عبادات بجا لانے کی تحریک۔ نصرت جہاں ریزرو فنڈ۔ تحریک برائے بلاد افریقہ جیسی اہم تحریکات اور ان میں کی جانے والی مساعی کا تذکرہ کیا۔ اور آخر میں دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خلافت سے ہمیشہ ہی وابستہ رکھے اور ہمیں خلیفہ وقت کی ہر تحریک پر لبیک کہنے کی توفیق دے اور اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے علاوہ اپنی رضا کی راہوں پر چلائے (آمین)

۱۰-۱۵ پر ماریشس کی نمائندہ نے بہنوں سے خطاب فرمایا ۱۰-۱۵ پر مکرمہ اکبر اسمٰعیل صاحبہ آف لندن نے نظم پڑھی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۳۱-۱۵ بجے مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے "ذکر حبیب" کے موضوع پر خطاب فرمایا جو مردانہ جلسہ گاہ سے لنسٹر کیا گیا۔ ۱۱-۱۱ بجے امۃ الحئی لبشریٰ صاحبہ ربوہ نے نظم پڑھی
۲۵-۱۱ بجے مکرمہ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے قُوْٓا اَنْفُسَکُمْ وَاَھْلِیْکُمْ نَارًا کے بارے میں بہنوں سے خطاب فرمایا اور مذکورہ آیت کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرمایا ......
کہ اللہ تعالیٰ نے مومنوں سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ اے مومنو! تم اپنے آپ کو اور اپنی اولادوں کو آگ سے بچاؤ آپ نے اس بارے میں حدیث کی ایک روایت بیان فرمائی کہ صحابہ کرامؓ نے دریافت کیا یا رسول اللہ ہم اپنے اہل کو کس طرح آگ سے بچائیں تو آپؐ نے فرمایا کہ انہیں ایسی باتوں کا حکم دو جو خدا تعالیٰ کو پسند ہیں ان باتوں سے منع کرو جن سے منع کرنے کا حکم ہے۔ پھر فرمایا اپنے اہل و عیال کو ذکر الٰہی کا حکم دو خدا تعالیٰ تمہیں اور انہیں بھی آگ سے بچائے گا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا "ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے" یہ جملہ خود ہی اس آیت کی تفسیر ہے کہ بندہ اپنے خدا کا ہو جائے آپ نے فرمایا اس کی رضا کی جنت میں داخل ہو جاؤ۔ رضا کا نہ ہونا جہنم کی آگ ہے اس آگ سے بچو۔ یہ کوشش کرو کہ نہ خود اس آگ میں پڑو نہ اہل و عیال کو پڑنے دو۔
المختصر آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کی روشنی میں بتایا کہ تمام وہ راہیں جو جہنم کی طرف لے جاتی ہیں ان پر نہیں چلنا چاہیے مثلاً شرک۔ بخل۔ یتیموں کا مال کھانا۔ دوسروں کا مال غصب کرنا۔ حسد۔ ظلم بری صحبت اختیار کرنا۔ بدرسوم۔ بدگمانی تجسس و بدظنی جیسی بدعادات سے بچنے کی نصیحت فرمائی اور سچائی۔ عفو۔ تربیت اولاد اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کے مطابق اپنی زندگیاں گزارنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اعمال صالحہ بجالانے کی توفیق عطا فرمائے نیز خلیفۂ وقت کی ہر آواز پر لبیک کہنے اور حکم کو کامل خلوص سے اپنانے کی تلقین فرمائی۔ ۵-۱۱ بجے تقریر ختم ہوئی اور اجلاس کی کاروائی اختتام پذیر ہوئی۔

چھٹا اجلاس ۲۸ دسمبر ۱۹۷۹ء
بروز جمعہ بوقت شام

۳۵-۱ تا ۲۵-۲ نماز جمعہ وعصر کے بعد چھٹے اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا نظم کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اختتامی خطاب کے بعد پرسوز اجتماعی دعا کے ساتھ جلسہ سالانہ خواتین جماعت احمدیہ اختتام پذیر ہو گیا الحمد للہ علیٰ ذالک تمام کاروائی مردانہ جلسہ گاہ سے ریلے کی گئی
امسال بھی مقررات کی تقاریر کے تراجم غیر ملکی خواتین کو مہیا کیے جاتے رہے یہ کام محترمہ فرخندہ شاہ صاحبہ ایم اے کی زیر نگرانی ہوا۔

مرکزی مقابلہ مضمون نویسی

خدام کے لئے مقابلہ مضمون نویسی سالِ نو کا عنوان

"غزوۂ احزاب"

مقرر کیا گیا ہے۔ مضمون کم از کم دس ہزار الفاظ پر مشتمل ہو۔
اوّل۔ دوم اور سوم انعام بالترتیب -/۷۰۰ روپے، -/۵۰۰ روپے اور -/۳۰۰ روپے نقد ہوگا۔
خدام بکثرت اس مقابلہ میں شرکت کریں۔ مضمون وصول کرنے کی آخری تاریخ ۳۱ جولائی ہے۔

مہتمم تعلیم
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ

مطالعہ کتب

ماہ جنوری میں خدام کے مطالعہ کے لئے کتاب "تعمیر بیت اللہ کے ۲۳ عظیم الشان مقاصد" مقرر ہے۔ خدام اس کا مطالعہ کریں۔
(مہتمم تعلیم)

دُعائے مغفرت

محترم حکیم رحمت خان صاحب بھٹی ولد بابل خان صاحب بھٹی آف کلسیاں ضلع شیخوپورہ حال محلہ دارالنصر وسطی ربوہ کچھ عرصہ بیمار رہ کر مورخہ ۹ دسمبر ۱۹۷۹ء بوقت ۶ بجے صبح بروز اتوار وفات پا کر اپنے مولائے حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔
مرحوم نہایت ملنسار، نیک فطرت خوش خلق اور پابندِ صوم وصلوٰۃ تھے۔ جماعتی کاموں میں ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ تقریباً تیس سال کی عمر میں انتہائی مخالفت کے باوجود احمدیت قبول کی۔ اور ربوہ میں رہائش پذیر ہو گئے تاکہ اولاد کی بہتر رنگ میں تربیت ہو سکے۔ مرحوم غرباء کے بہت ہمدرد تھے اکثر ان کو مفت یا بہت کم قیمت پر دوا دیتے۔ کافی دُور دُور سے اور اکثر غیر از جماعت دوست ان کے پاس بغرض علاج آئے۔
مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیٹا مکرم خالد محمود الحسن صاحب بھٹی ایم۔اے (سابق زعیم خدام الاحمدیہ دارالنصر وسطی) ایک بیٹی اور بیوہ چھوڑ دی۔
مرحوم کی نماز جنازہ ان کے گاؤں کلسیاں میں ادا کی گئی جس میں کثیر تعداد میں احباب شامل ہوئے۔ ڈیڑھ سو کے قریب غیر از جماعت بھی تدفین میں شامل ہوئے مقامی قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔
احباب دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے ان کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔ نیز سوگواران خاندان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔
سلیم احمد شاہد (ملتانی) محلہ دارالنصر وسطی ربوہ

مجلس عاملہ انصار اللہ ربوہ اور زعما مجالس کی قرار داد تعزیت

زعماء مجالس انصار اللہ اور مجلس عاملہ انصار اللہ ربوہ کا ایک مشترکہ اجلاس ۲۹ نومبر کو بعد نماز عصر دفتر حدیقۃ المبشرین میں زیر صدارت محترم زعیم اعلیٰ صاحب انصار اللہ ربوہ منعقد ہوا جس میں متفقہ طور پر مندرجہ ذیل قرار داد تعزیت منظور کی گئی۔

قرار داد تعزیت

مجلس عاملہ مجلس انصار اللہ ربوہ اور زعماء مجالس انصار اللہ ربوہ کا یہ مشترکہ اجلاس حضرت حجۃ اللہ نواب محمد علی خان صاحبؓ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بڑی صاحبزادی حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہؓ کے بڑے بڑے لڑکے محترم نواب محمد احمد خان صاحب مرحوم کی وفات پر گہرے رنج والم کا اظہار کرتا ہے۔
مرحوم سلسلہ کے ایک فدائی۔ دُعا گو اور درویش صفت انسان تھے خلوت پسند تھے اور ذکر الٰہی میں وقت گزارنے والے، نمازوں میں بہت باقاعدہ تھے ہمیشہ سادہ لباس زیب تن رکھتے۔ ہر ملنے والے سے بہت محبت سے کلام کرتے اور اس کے کاموں میں ایسے مفید اور کارآمد مشورہ دیتے۔ مخیر اور غریب پرور تھے۔
سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے نہ صرف پھوپھی زاد اور نسبتی بھائی تھے بلکہ ہم عمر اور ہم جولی تھے تاہم خلافت کا احترام اس کی عظمت و شوکت کو مدّنظر رکھتے ہوئے کرتے۔ نہ صرف ہمیشہ خلیفۂ وقت کے لئے دُعائیں کرتے بلکہ آپ کی خدمت میں بھی دُعا کی تحریک کرتے رہتے۔
ہم تمام شرکاء اجلاس اپنی طرف سے بھی اور جملہ انصار اللہ ربوہ کی طرف سے بھی اپنے پیارے آقا سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، حضرت سیّدہ بیگم صاحبہ مدظلہا اور دیگر افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خاندان حضرت نواب محمد علی صاحبؓ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور ان کے غم میں شریک ہیں اور اللہ تعالیٰ کے حضور نہایت عاجزانہ دُعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ محترم نواب صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

ہم ہیں ممبران مجلس عاملہ اور زعما انصار اللہ
ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضل عمر فاؤنڈیشن نے انعامی رقم میں ایکہزار روپے (۱۰۰۰) اضافہ کر دیا

علمی تصانیف پر اب اڑھائی ہزار روپے (۲،۵۰۰) فی کتاب کے حساب سے پانچ (۵) انعامات دیئے جائیں گے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جلسہ سالانہ ۱۹۴۹ء کے موقع پر احباب جماعت کے سامنے سلسلہ کتب کی تصنیف کے بارے میں ایک جامع سکیم رکھی تھی۔ اس سکیم کی ترغیب کے لئے فضل عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے اڑھائی اڑھائی ہزار روپے کے پانچ انعامات مقرر کئے گئے ہیں۔ یہ انعامات ان کتب کے لئے مقرر کئے گئے ہیں جو مندرجہ ذیل وسیع عنوانات کی شقوں میں سے کسی ایک شق کے تحت آجائیں :۔

پہلا انعام :۔

بنیادی اسلامی عقائد مثلاً ہستی باری تعالیٰ ۔ صفات الٰہیہ ۔ ضرورت نبوت ۔ معیار شناخت نبوت ۔ دُعا ۔ قضا و قدر ۔ بعث بعد الموت ۔ بہشت و دوزخ ۔ معجزات ۔ ضرورت شریعت وغیرہ ۔

دوسرا انعام :۔

اسلامی عبادات اور اسلامی اخلاق کا کوئی پہلو ۔

تیسرا انعام :۔

تاریخ مذہب ، تاریخ انبیائے سابقہ ۔ تاریخ اسلام ۔ کسی ملک میں اسلام پھیلنے کی تاریخ ۔ تاریخ احمدیت ۔ صحابہؓ یا کسی ممتاز مسلمان کی تاریخ و سیرت وغیرہ ۔

چوتھا انعام :۔

اسلامی اقتصادیات مثلاً ۔ بنکنگ اور سود ، نظام بیمہ ، لیبر اور متعلقہ مسائل ، ۔ تجارتی کمپنیوں کا نظام ۔ انڈسٹری ۔ بین الاقوامی تجارت (ان مضامین پر اسلامی نقطہ نگاہ سے روشنی ڈالنے کے علاوہ رائج الوقت نظام کے ساتھ موازنہ بھی کرنا ہوگا) ، کسی دنیوی علم کی ترقی کے لئے مسلمانوں کی تحقیق اور اس کی ترقی میں ان کا حصہ ۔

پانچواں انعام :۔

کوئی علمی موضوع جو اُوپر کی شقوں میں شامل نہ ہو ۔

شرائط

۱ ۔ یہ انعام ہر سال دیا جائے گا اس کے لئے سال یکم جنوری سے ۳۱ دسمبر تک شمار ہوگا ۔

۲ ۔ مقابلہ میں وہی مسودات کتب شامل کئے جاسکیں گے جو یکم نومبر تک دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن میں موصول ہو جائیں گے ۔ البتہ خاص حالات میں استثنائی طور پر اس کے بعد بھی کوئی مقالہ قبول کیا جاسکے گا ۔

۳ ۔ یہ ضروری ہوگا کہ کتاب شائع شدہ نہ ہو بلکہ صرف مسودہ بھجوایا جائے گا ۔

۴ ۔ یہ مسودہ بیس ہزار الفاظ سے کم نہ ہو ۔

(الف) مسودہ کی دو مجلد کاپیاں داخل کی جائیں ۔

(ب) مقالہ لکھنے سے پہلے مؤلف اپنے مقالہ کے مضمون کا مجمل ڈھانچہ ارسال کریں تاکہ متعلقہ کمیٹی اس پر غور کرے اگر ضرورت سمجھے تو مضمون کو بہتر بنانے کے لئے مناسب راہنمائی کر سکے ۔

(ج) مقالہ نویس اپنے مقالوں میں حوالہ جات مکمل درج کریں ۔ جن میں کتاب کا سن طباعت اور مصنف کا نام ضروری طور پر شامل کیا جائے ۔

(د) انگریزی خوان طبقہ توجہ کرے ۔ جائز ہوگا کہ ایک عربی دان عالم اور ایک انگریزی دان مل کر انگریزی میں مقالہ مرتب کریں جو دونوں کے نام پر شمار اور شائع ہو سکے گا ۔

۵ ۔ پرانی کتب زیر غور نہ آئیں گی ۔

۶ ۔ انعام حاصل کرنے کے لئے ایک خاص علمی اور تحقیقی معیار مقرر کیا گیا ہے ۔ اس معیار پر اترنے کا فیصلہ اور انعام کے قابل سمجھے جانے کا فیصلہ ایک بورڈ کرے گا جس کا تقرر اس غرض کے لئے صدر محترم فضل عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے ہوا کرے گا ۔ اس بورڈ کا فیصلہ آخری اور قطعی ہوگا اور اس کے خلاف کسی عدالت میں چارہ جوئی نہیں ہو سکے گی ۔

(الف) مستحق انعام قرار دئے جانے والے مقالوں کے مؤلفین کے لئے ضروری ہوگا ۔ کہ وہ اپنے مقالوں کی اشاعت سے پہلے منصفین کی ہدایات کی روشنی میں اپنے مسودہ کی تصحیح کر لیں ۔

(ب) نیز مسودہ کی ایک تصحیح شدہ نقل ریکارڈ کے لئے دفتر میں داخل کریں ۔

(۷) ضروری نہ ہوگا کہ ہر سال یہ انعام ضرور دیا جائے گا بلکہ اگر کسی سال کسی شق میں کوئی مضمون بھی معیار پر پورا نہ اترے تو اس سال انعام نہ دیا جائے گا ۔

(۸) انعام حاصل کرنے والے مضمون کا کاپی رائٹ مصنف کا ہوگا ۔ لیکن انعامی مقالہ یا تصنیف کے ۱/۴ حصہ کو بصورت اقتباس شائع کرنے کا فضل عمر فاؤنڈیشن کو حق ہوگا اور اگر تین سال تک انعامی مقالے یا تصنیف کو مصنف شائع نہ کرے تو کاپی رائٹ فضل عمر فاؤنڈیشن کا ہو جائے گا ۔ مقالہ نویسندگان اپنے اپنے مقالوں کی کم از کم دو مجلد کاپیاں فاؤنڈیشن کے دفتر میں بھجوائیں ۔

(الف) اگر کسی مقالہ کی طباعت و اشاعت فاؤنڈیشن کے خرچ پر زیر غور ہو ۔ اور مصنف کا اصرار ہو ۔ کہ اسے مناسب رائلٹی ادا کی جائے تو فاؤنڈیشن اس پر غور کر سکتا ہے ۔ یعنی رائلٹی دے کر مقالہ چھپوانا خارج از امکان نہیں ۔

(ب) اگر مقالہ نویس اپنا مقالہ خود شائع نہ کر سکتا ہو ۔ اور مقالہ کی اشاعت فاؤنڈیشن کے نزدیک سلسلہ کے مفاد کے لئے ضروری ہو تو فاؤنڈیشن اس کی اشاعت کا مناسب انتظام کرے گا ۔

(۹) مندرجہ بالا پانچوں شقوں کے وسیع عنوانات کے ماتحت کسی عنوان کا قائم کرنا خود مصنف کا کام ہوگا مگر بہتر ہوگا کہ عنوان کے متعلق وہ صدر محترم سے استصواب کر لے ۔ انعام یافتہ مقالہ کی طباعت سے قبل اس مقالہ کے عنوان پر دوبارہ غور کیا جائے گا ۔

(۱۰) اس امر کا فیصلہ کہ کوئی مضمون کس شق کے تحت آتا ہے یا یہ کہ کسی شق کے تحت بھی نہیں آتا محترم صدر فضل عمر فاؤنڈیشن کا کام ہوگا اور اس کے بارے میں ان کا فیصلہ قطعی اور آخری ہوگا ۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

قرار داد تعزیت

"ہم جملہ ممبران سٹینڈنگ سب کمیٹی شوریٰ برائے زراعت مکرم چوہدری محمد صادق صاحب ممبر کمیٹی ہذا کی وفات پر انتہائی افسوس کا اظہار کرتے ہیں ۔ مکرم چوہدری صاحب مرحوم نہایت مخلص اور سلسلہ کے فدائی احباب میں سے تھے ۔ علاوہ جماعتی ذمہ داریوں کے آپ کمیٹی ہذا کے بھی نہایت سرگرم رکن تھے اور جو کام بھی کمیٹی کی طرف سے آپکے ذمہ لگایا گیا آپنے انتہائی لگن ۔ محنت اور جانفشانی سے اُسے سرانجام دیا اور ہمیشہ اپنی بے لوث اور انتھک کوششوں سے کمیٹی کے کاموں کو سرانجام دینے میں ممد رہے ۔ مرحوم نہایت ملنسار اور خوش خلق انسان تھے ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کے نہایت درجہ اطاعت گذار تھے ۔

دُعا ہے اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کے نیک نقش قدم پر چلائے ۔ آمین ۔

ممبران زراعت کمیٹی ۔"

(مرسلہ :۔ وکیل الزراعت تحریک جدید ربوہ)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

پاک ٹمبر ۲۵ ۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور

فون نمبر :۔ ۶۲۶۱۸ گھر فون نمبر ۵۳۵۰۰

— کو ہمیشہ یاد رکھیں —

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کے لئے

فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم لاہور

فون نمبر : ۵۲۶۲۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موصیان کرام توجہ فرماویں

حصہ جائیداد کی ادائیگی کے متعلق

نہایت ضروری اعلان

تمام موصیان کرام کو معلوم ہونا چاہیئے کہ قواعد وصیت کی رُو سے

۱۔ اگر کسی موصی کی بعد وفات امانتاً تدفین ہو تو اُس کے ورثاء کا فرض ہے کہ موصی کی وفات کی فوری اطلاع دفتر بہشتی مقبرہ کو دیں اور وفات کے بعد ایک سال کے اندر اندر حصہ جائیداد اپنے اندازے کے مطابق ادا کریں خواہ معیّن تشخیص کا عمل ابھی مکمل نہ ہوا ہو۔ ناگزیر حالات میں ورثاء مجلس کارپرداز سے کچھ زائد مہلت لے سکتے ہیں۔

اگر مندرجہ بالا قاعدہ پر عمل نہیں ہوگا تو وفات پر ایک سال گزرنے کے بعد ورثاء سے کوئی حصہ جائیداد قبول نہیں کیا جائے گا اور موصی کی وصیت منسوخ قرار پائے گی۔ موصیانِ کرام کو چاہیئے کہ یہ امر اپنے ورثاء کے اچھی طرح سے ذہن نشین کروادیں۔

۲۔ زندگی میں تشخیص جائیداد کروانے کے بعد بھی حصہ جائیداد ایک سال کے اندر مکمل طور پر ادا کرنا ضروری ہے ورنہ وہ تشخیص منسوخ کر دی جاتی ہے اور اگر حصہ جائیداد میں سے کچھ ادا ہو چکا ہو گا تو وہ موصی کے کھاتے میں علی الحساب جمع رہے گا۔

ناظم تشخیص جائیداد موصیان
صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

بچوں کی کتب

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے احمدی بچوں کی دینی تعلیم و تربیت کے لئے خود بچوں ہی کی سادہ اور آسان زبان میں مندرجہ ذیل کتب شائع کی ہیں۔ زیادہ سے زیادہ تعداد میں حاصل فرما کر اپنے عزیز بچوں کو ان سے استفادہ کا موقع بہم پہنچائیں۔

۱۔ پیارے اسلام کی پیاری باتیں
۲۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں
۳۔ پیارے مہدی کی پیاری باتیں
۴۔ سیرت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام
۵۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں
۶۔ سوانح حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ
۷۔ سوانح حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(شعبہ اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

احمدیہ لائبریری کے لئے

میرے پاس ماہنامہ "تحریکِ جدید"، "انصار اللہ"، "الفضل" اور "پیغام صلح" کے پرچہ جات ہیں اگر کسی احمدیہ لائبریری کو ضرورت ہو تو مجھ سے حاصل کر لیں۔

سیّد احمد علی
نائب ناظر اصلاح و ارشاد مقامی
ربوہ

احمدیہ مشن جاپان کی طرف سے خوبصورت کیلنڈر کی اشاعت

جماعتِ احمدیہ کے مشن جاپان کی طرف سے نہایت دیدہ زیب اور خوبصورت جیبی کیلنڈر چھاپے گئے ہیں۔ اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی وہ پیشگوئی درج کی گئی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ اسلام آج سے ۱۱۰ سال کے اندر اندر دُنیا پر غالب آئے گا۔ اس کے ایک طرف تین خوبصورت رنگوں میں ۱۹۸۰ء کا کیلنڈر ہے اور دوسری طرف WITH COMPLIMENT FROM عطاء المجیب راشد مشنری انچارج احمدیہ موومنٹ اِن اسلام ٹوکیو جاپان چھاپا گیا ہے۔ یہ کیلنڈر انگریزی اور جاپانی دونوں زبانوں میں تین مختلف ڈیزائنوں میں چھاپا گیا ہے۔ مکرم عطاء المجیب راشد صاحب نے الفضل کو اطلاع دی ہے کہ جو احباب جماعت یہ کیلنڈر منگوانا چاہیں ان کو یہ مشن کی طرف سے بطور تحفہ پیش کیا جائے گا۔ جاپان مشن کا پتہ حسب ذیل ہے:۔

AHMADIYYA MOVEMENT IN ISLAM
C.P.O BOX 1482 TOKYO (JAPAN)

اعلاناتِ نکاح

۱۔ میری بیٹی عزیزہ امۃ الباسط نصرت سلمہا جو حضرت میاں حبیب الرحمٰن صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اوّلین صحابی منجملہ اصحاب ۳۱۳ رئیس حاجی پور ریاست کپورتھلہ کی پوتی ہیں کا نکاح بعوض دس ہزار روپیہ حق مہر ہمراہ عزیزم مرزا مسعود احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ ابن محترم مرزا ناصر علی صاحب پرلاس سمن آباد سے محترم صوبیدار صلاح الدین صاحب نے مورخہ ۹ر دسمبر ۱۹۷۹ء بروز اتوار مسجد اسلامیہ پارک لاہور میں بعد نماز مغرب پڑھا۔

احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر طرح بابرکت مثمر بہ ثمرات حسنہ ہو۔ آمین

(شیخ عباد الرحمٰن کپورتھلوی لاہور)

۲۔ میری دختر عزیزہ امۃ المتین بی اے بی ایڈ بنت مکرم چوہدری محمد اقبال صاحب کھوکھر گڑھ مہاراجہ کا نکاح عزیزم محمد رفیع خان ابن مکرم مولوی نذیر احمد خان صاحب کارکن نظارت امور عامہ ربوہ کے ساتھ مبلغ پندرہ ہزار روپیہ حق مہر پر محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے ۲۹ر دسمبر ۱۹۷۹ء کو مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت بنائے اور دائمی خوشیوں کے سامان شامل حال کرے۔

(بیگم محمد اقبال کھوکھر طاہرہ منزل دار النصر غربی ربوہ)

جانوروں میں شقتل اور برسیم سے پیدا ہونے والے اپھارہ کیلئے

اکسیر اپھارہ

فی پیکٹ -/۲ روپے ۱۸ گرین ۲۰ پیکٹ ۱۱ روپے علاوہ
حیوانات کا تفصیلی لٹریچر مفت طلب کریں

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ

(ڈاکٹر راجہ ہومیو میڈیکل کمپنی رجسٹرڈ)
ربوہ فون نمبر ۲۶۰

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۷۵۴

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے آپ کا اپنا ادارہ
بلال اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلرز بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ
فون دفتر نمبر ۵۰۹
فون ہاؤس نمبر ۴۰۵